

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلوة والسلام علی رسول اللہ۔ آما بعد!

کسی کو نشانہ بنانے کی بجائے اصول بیان کر دیتا ہوں جس سے آپ پر کھ لیں کہ کون کس گروہ میں داخل ہے۔ امت کی ان جماعتوں کے مختلف درجات ہیں۔ ان میں سے ایک جماعت شریعت کے احکام دل و جان سے تسلیم کرنے اور شریعت کی اتباع کرنے کا انتہائی شوق رکھتی ہے اور دین میں بدعتیں بجا نہ لیتے کی بعض نصوص کا انکار کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ وہ اسلام میں ابھی ابھی (سننے) داخل ہوئے ہیں (اور انہیں ان نصوص کا علم نہیں) یا وہ اسلامی علاقوں کے دور دراز خطے میں پیدا ہوئے۔ (جہاں اسلامی تعلیمات عام نہیں) تو انہیں یہ شرعی حکم معلوم نہیں ہو سکا جس کا انہوں نے میں جو واضح ہو جانے کے بعد بھی دین کے کسی بنیادی مسئلے کا انکار کر دیتے ہیں اور اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہش نفس کی پیروی کرتے ہیں یا شرعی نصوص کی ایسی ہیئت تاویل کرتے ہیں جو پہلے گزرے ہوئے تمام مسلمانوں کے خلاف ہوتی ہے۔ جب ان کے سامنے حق واضح کیا جائے اور مباحظ و مناظرہ۔

حذا ما عہدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجہاد: صفحہ: 456

محدث فتویٰ